مسلمان عورت کا اپنے شوہر کے لئے کرواچوتھ کا وَرت رکھنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کوئی مسلمان عورت اپنے شوہر کے لئے کڑواچوتھ کا وَرت رکھے، تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مذکورہ رسم غیر مسلموں کی رسم ہے، مخصوص دن میں ہندوؤں کی مخصوص رسمیں پوری کرتے ہوئے کڑواچوتھ کی رسم منانا یقیناً ناجائزو حرام عمل ہے کہ اس میں ہندوؤں سے واضح طور پر مشابہت پائی جارہی ہے البتہ اس سے ہٹ کر کوئی مسلمان عورت اگر اپنے شوہر کی حفاظت کی خاطر کسی عام دن کا روزہ رکھتی ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2157

تاریخ اجراء: 19 رجب المرجب 1446ھ/20 جنوری 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net